

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل مسلمانوں میں متعدد مکاتب فخر ہیں، جیسے سنی دہلوی، اہل حدیث۔ کیا ان سب میں شادی کرنا جائز ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ بدعت کے داعی، مشرک یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گستاخ نہ ہوں اور ان میں خلاف شریعت کوئی ایسا امر نہ پایا جاتا ہو جو انہیں اسلام سے خارج کر دینے کا باعث ہو تو ان میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ کوئی سلفی اور مؤحد رشتہ کا ہی انتخاب کیا جائے، کیونکہ اس کا براہ راست انسان کی اپنی فخر اور اولاد پر اثر پڑتا ہے۔ اہل سنت کے ہاں عورت یا مرد کا کسی بدعتی سے نکاح کرنا بہت شدید قسم کا مکروہ ہے کیونکہ اس پر بہت سی خرابیاں اور فساد مرتب ہوتے ہیں اور بہت سی مصلحتیں ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کسی چیز کو ترک کرنا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتے ہیں۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الطہارہ جلد 2](#)